



# لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

تاریخ: [۲۵/۱۰/۲۰۲۰]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتویٰ نمبر: [۲۵]

## سوال

میرا نام یاسر اقبال ہے، اب میری عمر ۲۷ سال ہے، دو سال سے کم عمر میں ایک بار میری خالہ نے مجھے دودھ پلایا تھا، جب میں رو رہا تھا، اور دودھ پیتے پیتے سو گیا تھا، کیا اس ایک دفعہ دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو جاتی ہے؟ کیا میرا نکاح میری خالہ کی بیٹی سے ہو سکتا ہے کہ نہیں؟

## جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

▪ بلاشبہ رضاعت سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں، جو نسبی و خونی رشتہ داری سے حرام ہوتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

يحرم من الرضاعة ما يحرم من النسب. (صحیح مسلم ۱۴۴۵)

رضاعت سے بھی وہی حرمت حاصل ہوتی ہے، جو نسب سے ہوتی ہے۔

▪ البتہ رضاعت سے حرمت کے ثبوت کے لیے دو شرطیں ہیں:

• اول: دودھ مدت رضاعت یعنی دو سال کی عمر کے اندر اندر پیا گیا ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا

ارشاد گرامی ہے:

"إنما الرضاعة من الجماعة" (صحیح البخاری: ۲۶۴۷)

رضاعت بھوک سے ہے۔

یعنی رضاعت اسی عمر میں ثابت ہوتی ہے، جب وہ دودھ براہ راست بچے کی غذا بنتا ہو، اور اس کی بھوک مٹاتا

ہو۔

ایک اور روایت میں ہے:



# لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

لا رضاع إلا في الحولين (موطامالك: ۱۲۹۰، سنن الدر قطنی: ۱۷۴/۴)

رضاعت صرف دو سال کی عمر میں ثابت ہوتی ہے۔

• دوم: بچے نے دودھ کم از کم پانچ دفعہ پیا ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

كان فيما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات يحرمن، ثم نسخن بخمس معلومات، فتوفي

النبي - صلى الله عليه وسلم - والأمر على ذلك. (صحیح مسلم: ۱۴۵۲)

شروع میں دس رضاعتیں حرام کرتی تھیں، پھر پانچ رضاعتوں سے حرمت کا حکم نازل ہوا، نبی کریم صلی اللہ

علیہ وسلم جب اس دنیا سے رخصت ہوئے تو یہی فیصلہ تھا۔

ایک اور حدیث میں ہے:

لا تحرم المصة ولا المصتان. (صحیح مسلم: ۱۴۵۱)

ایک دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

پانچ دفعہ شمار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک دفعہ وہ دودھ پینا شروع کرے، اور پھر اپنی مرضی سے دودھ پینا

چھوڑ دے، تو یہ ایک مرتبہ شمار ہوگی، پیتے پیتے اگر وہ کھانسی وغیرہ کی وجہ سے پستان منہ سے نکال کر دوبارہ

شروع کرے تو پھر بھی وہ ایک دفعہ ہی شمار ہوگی۔

■ سوال کے مطابق مسئلہ صورت میں دوسری شرط مفقود ہے، لہذا مسائل کی اپنی خالہ سے رضاعت ثابت

نہیں ہوئی، جو کہ اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح میں رکاوٹ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین



# لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ

## مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ (رئیس اللجنۃ) فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال حفظہ اللہ

عبدالملک

سید



فضیلۃ الدکتور عبدالرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

سید



سید

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

محمد

سعیدی

